هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۵

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمٰی بہ

کلیدِ مُناظِرہ معہ اضافہ

مُصنفہ

سیّد برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

مینیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعاں

۷۶۸

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ

معہ اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیر آبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابو الصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب عنا رئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعاں لاہور

۱۹۵۶ء

قاضی طبرستان از اولاد حضرت عباسؑ علمدار شہید کربلا۔ سید ابو علی عمر سید ابو القاسم محمد سید ابو الحسن علی سید ابو طالب یحییٰ۔ سید ابو الحسین احمد۔ سید جعفر محمد۔ سید ابو اسمٰعیل ابراہیم۔ سید رضی الدین احمد۔ سید تاج الدین محمد سید ابو الفضائل جمال الدین احمد۔ سید غیاث الدین حسین و سید ابو العباس احمد فرزندان سید ابو تغلب حمید الدین علی۔ سید ابو عبد اللہ حسین۔ سید ابو العباس احمد۔ سید ابو تغلب حمید الدین علیؒ۔

قلائد الجواہر صـ۵ اور گلدستہ کرامت صـ۱۹۴ پر ہے کہ شیخ نے کہا کہ ایک روز بچپن کی حالت میں بحالت خواب مجھے فرشتگان آسمانی خدا کے حکم سے اٹھا کر لے گئے۔ اور مجھے عائشہ زوجہ رسولؐ کی گود میں رکھ دیا۔ عائشہ نے مجھے چھاتی سے لگایا اور اتنا پیار کیا کہ اس کے پستان میں دودھ بھر آیا۔ پھر پستان میرے منہ میں ڈال دیئے اور میں نے دودھ پیا۔ اتنے میں آنحضرتؐ تشریف لائے اور فرمایا "یا عائشہ ہٰذا ولدنا حقا" قلائد جواہر میں ہے کہ شیخ ہوا پر چلا کرتا اور کہا کرتا۔ کہ سورج اور سال اور مہینے اور دن مجھے سلام کرتے ہیں اور مجھے ہر نیک و بد موجودات سے آگاہی حاصل ہے۔ لوح محفوظ کا مطالعہ کرتا ہوں اور خدا کے علم اور مشاہدہ کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ تمام ملائکہ اور تمام انس و جان کا شیخ یعنی راہنما ہوں کوئی نبی اور کوئی ولی ایسا نہیں ہے جو میری مجلس میں (بطور شاگرد) حاضر نہ ہوا ہو

قلائد الجواہر صـ۲۳ پر ہے کہ امام ذہبی نے تاریخ الاسلام میں اور علامہ عمر بن الحاجب نے کتاب معجم میں لکھا ہے کہ شیخ کا مذہب حنبلی تھا۔ گلدستہ کرامت صـ۱۱۶ پر ہے کہ ایک روز شیخ مراقبہ میں تھا۔ کہ ابو حنیفہ کوفی کی روح آئی۔ اور کہا۔ اے شیخ کیا وجہ ہے کہ تم نے مجھے چھوڑ کر امام حنبل کی تقلید کی ہے۔ ناظرین! شیخ نے فرقہ حنفیہ کو گمراہ قرار دیا ہے مگر حنفیوں کی سادہ لوحی ملاحظہ ہو کہ باوجود اس نسبت فقرہ اور پھبتی کے وہ شیخ پر دل و جان سے فدا ہیں۔ بھلا شیخ کو تو سید بنا دینے کا کچھ اسلئے موقعہ لگیا۔ کہ وہ درویشی کے لباس میں تھا۔ اور کچھ اس لئے کہ اس کے پوتے سے بے جنید و غوث نے سیادت بھی کر دیا۔ مگر مرزا غلام احمد کی بلند پروازی قابل داد ہے کہ جب اس پر اعتراض کیا گیا۔ کہ امام مہدی کا بقول رسولؐ مقبول آل رسولؐ سے ہونا ضروری ہے۔ تو جواب میں کس شوخ چشمی اور سیاہ دلی سے یہ کہا کہ میں نے کشف میں دیکھا کہ جناب فاطمہؑ نے میرا سر اپنی مبارک ران پر رکھا اور فرمایا اے مرزا تو میرا بیٹا ہے۔ ازاں قبل مرزا نے یہ بھی کہا ہے کہ میری دادیوں اور پڑدادیوں میں کئی سیدانیاں ہیں مگر افسوس یہ نہ کہا کہ میرے دادوں اور پڑدادوں میں بہت سید ہیں۔ علاوہ ازیں مرزا غلام احمد رفتہ رفتہ احمد بنا۔ مگر شیخ عبد القادر رفتہ رفتہ قادر بنا۔ ہر دو سرائیں دونو یکساں ہیں۔ مگر عداوت اہلبیتؑ میں مرزا کا نمبر ان سب سے بڑھا ہوا ہے۔

گلدستہ کرامت ص۱۰۵ پر ہے کہ ہم نے شیخ کی مجلس میں کئی دفعہ آنحضرت کی زیارت کی بلکہ پیغمبروں کی ارواح وہاں حاضر پائیں اور کئی مرتبہ ملائکہ آسمان کو شیخ کی حضوری میں صف باندھے ہوئے دیکھا اور ص۱۲۳ پر ہے کہ حضرت سلیمانؑ کی وفات کا وقت قریب آیا تو حضرت نے جنات کے انتظام کے لئے خدا سے عرض کی۔ ارشاد ہوا کہ تم سے بعد پیغمبر آخر الزمان کی آل میں سے ایک شخص عبدالقادر نام ہوگا۔ یہ قوم جنات تا قیامت اسکے زیر حکم رہیگی۔ اور ص۱۲ پر ہے کہ خدا نے شیخ کو مرتبہ صفت قدرت (علی کل شیٔ قدیر) عطا کیا اور موجودات کے جزو و کل پر قادر بنا دیا۔ تمام مقبولان بارگاہ ایزدی پر شیخ کو متصرف کر دیا۔ اور تمام ملک دوجہان کی شہنشاہی بخشدی۔

گلدستہ کرامت ص۱۹ پر ہے کہ شیخ دور دراز ملکوں سے نہایت قیمتی کپڑے منگا کر پہنا کرتا اور ہر جمعہ تبدیل لباس کیا کرتا۔ ص۵ پر ہے کہ شیخ کے لباس کے لئے ایک گز کپڑا دس دینار یعنی پچاس روپے کو خریدا جاتا۔ ایک دفعہ شیخ کے لئے عمامہ ستر ہزار دینار یعنی پانچ لاکھ اور تیس ہزار روپیہ کو خریدا گیا۔ ص۶ پر ہے کہ شیخ کا جوتا تمام مطلا ہوتا جس میں یاقوت اور زمرد اور الماس جڑے ہوتے اور اسکے تلووں میں چاندی اور سونے کی میخیں ہوتیں۔

غنیۃ الطالبین مطبوعہ مطبع صدیقی لاہور ص۱۲۵ پر ہے کہ خدا کے علم سے کوئی مکان خالی نہیں۔ اور یوں کہنا جائز نہیں ہے کہ ہر مکان میں ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ وہ آسمان میں عرش پر ہے۔ ص۱۳۳ پر ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ حروف تہجی حادث ہیں اور قدیم نہیں ہیں۔ وہ کافر ہے ص۱۳۴ پر ہے کہ حروف تہجی خواہ کلام اللہ میں ہوں یا آدمیوں کے کلام میں ہوں۔ قدیم ہیں۔ اور کن فیکون میں لفظ کن قدیم ہے ص۱۴۵ پر ہے کہ مومنوں کو ہدایت اور کافروں کو گمراہی اللہ کی طرف سے ہے اور یہ سب خدا کا فعل ہے ص۱۴۶ پر ہے کہ خیر اور شر اللہ نے پیدا کیا ص۱۵۰ پر ہے کہ آنحضرت نے خدا کو دو دفعہ یعنی آنکھوں سے دیکھا

گلدستہ کرامت ص۳۶ پر ہے کہ شیخ نے کہا کہ میں نے خدا کو ایک دفعہ اپنی ماں کی شکل میں دیکھا۔ اور دوسری دفعہ آنحضرت کی شکل میں۔ شیخ کے مرید شیخ کے ۹۹ ناموں کا ورد کرتے ہیں۔ جو خدا کے نام ہیں۔ مثلاً ورد کے چند کلمات یہ ہیں یا ہادی المضلین یا مفتح المغلقات یا ضیاء السموات والارضین یا قاضی الحاجات یا عبد القادر یا صاحب القدرۃ یا واہب النعمۃ ارحمنا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اقتباس الانوار ص۳ پر بحوالہ تحفہ قادریہ لکھا ہے کہ شب معراج کو آنحضرت نے شیخ کی روح پر سواری کی اور جب آنحضرت ساتوں آسمانوں کو طے کر کے ساق عرش کے قریب پہنچے تو وہاں

قلائد الجواهر

تأليف

العلامة المرحوم الشيخ محمد بن يحيى التادفي الحنبلي

في

مناقب تاج الأولياء ، ومعدن الأصفياء ، وسلطان الأولياء
القطب الرباني الشيخ محي الدين عبد القادر الجيلاني
رضي الله عنه آمين

وبهامشه كتاب « فتوح الغيب » للقطب الرباني الشيخ محي الدين عبد القادر الجيلاني وعقيدته ووفاته رضي الله عنه ونفعنا به آمين

طبع على نفقة

ملتزم الطبع والنشر
عبد الحميد احمد حنفي
بشارع المشهد الحسيني رقم ١٨
المراسلات : مصر - صندوق بوستة الغورية رقم ١٣٧

طبع بمطبعة عبد الحميد احمد حنفي بمصر

قلائد الجواهر

تأليف

العلامة المرحوم الشيخ محمد بن يحيى التادفي الحنبلي

في

مناقب تاج الأولياء ، ومعدن الأصفياء ، وسلطان الأولياء
القطب الرباني الشيخ محي الدين عبد القادر الجيلاني
رضي الله عنه آمين

وبهامشه كتاب « فتوح الغيب » للقطب الرباني الشيخ محي الدين عبد القادر الجيلاني وعقيدته ووفاته رضى الله عنه ونفعنا به آمين

للشيخ زين المرصفي الصياد رحمه الله تعالى

إن رمت فيض معارف ومعاني * فاقرأ فتوح الغيب للجيلاني
قطب الحقيقة شمس أفق سمائها * بحر الشريعة منبع العرفان
أبدى فتوح الغيب من أسراره * لذوى النهى والذوق والامعان
فبطيه شمس المعارف أشرقت * وبنشره طبعا بلغت أماني

ملتزم الطبع والنشر
عبد الحميد أحمد حنفي
بشارع المشهد الحسيني رقم ١٨
المراسلات : مصر - صندوق بوستة الغورية رقم ١٣٧

فهرست فتوح الغيب

نظرة فوقع الخادم ميتاً ونظر إلى الابريق فدار جهة القبلة وحده رضى الله عنه (وسئل) رضى الله عنه عن سبب تسميته بمحيي الدين فقال رجعت من بعض سياحتى مرة فى يوم جمعة سنة إحدى عشرة وخمسمائة إلى بغداد حافياً فمررت بشخص مريض متغير اللون نحيف البدن فقال لى السلام عليك ياعبد القادر فرددت عليه السلام فقال لى ادن منى فدنوت منه فقال لى أجلسنى فأجلسته فنما جسده وحسن حاله وصفا لونه فخفت منه فقال أتعرفنى فقلت اللهم لا فقال أنا الدين وكنت قد مت ودثرت فأحيانى الله تعالى بك بعد موتى فتركته وانصرفت إلى الجامع فلقينى رجل ووضع نعله لى وقال ياسيدى محيي الدين فلما قصدت الصلاة هرع الناس إلى يقبلون يدى ويقول يامحيي الدين وما كنت قد دعيت به قبل رضى الله عنه * وقال رضى الله عنه رأيت فى المنام كأنى فى حجر عائشة أم المؤمنين رضى الله عنها وأنا أرضع ثديها الأيمن ثم أخرجت ثديها الايسر فرضعته فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ياعائشة هذا ولدنا حقاً * وقال الشيخ أبو محمد الجونى دخلت على سيدى الشيخ عبد القادر يوما وأنا على فاقة وعائلتى لهم أيام لم يأكلوا شيئا فسلمت عليه فرد على السلام وقال لى ياجونى الجوع خزانة من خزائن الحق لا يعطيها إلا لمن أحب وإذا بقى العبد ثلاثة أيام لم يأكل شيئا قال الله تعالى ياعبدى صبرت احتساباً لوجهى وعزتى وجلالى لألقمنك لقمة بلقمة وشربة بشربة قال فهممت أنا أصرخ فأشار إلى أن اسكت ثم قال اذا ابتلى الحق العبد ببلاء فكتمه كان له أجران فان تكلم به كان له أجر واحد ثم قال ادن منى فدنوت منه فناولنى شيئاً من الدنيا سراً فهممت أن أتكلم فقال ياجونى الكتمان أولى بالفقر وأحسن * وقال الشريف البغدادى كان فى جوار الشيخ عبد القادر رجل يقال له عبد الله بن نقطة يلعب بالنرد فلعب فغلبوه وأخذوا جميع موجوده وداره فقال العبوا على قطع يدى فغلبوه فقالوا مد يدك فلما رأى السكين أبى فقالوا له قل غلبت فأبى فقالوا امد يدك فصعد الشيخ عبد القادر إلى سماء الدار وقال ياعبد الله خذ هذه السجادة والعب عليهم ولا تقل قطبت يعنى غلبت ثم رجع إلى الفقراء وهو يبكى فقالوا له فى ذلك فقال سوف ترون قال فأخذ عبد الله السجادة ولعب فاسترد جميع ما أخذ منه والدار وجاء الى الشيخ عبد القادر وتاب على يده وأنفق الجميع وكان دخله فى كل يوم مائتا دينار فانفق الجميع وكان ينفض السفرة ويقول على كعبك يا فأرة وهو الذى قال فيه الشيخ عبد القادر ابن نقطة جاء بعد الكل فلحق بهم وحط رحاله بين رحالهم وهو من الخواص رضى الله عنه وهذا ابن نقطة هو الذى سبق ذكره * وقال أبو الرضا خادم سيدنا الشيخ عبد القادر رضى الله عنه عمل سيدى الشيخ عبد القادر رضى الله عنه ثلاث خلوات وفى الخلوة الثالثة خرج فسألته ما الذى رأى فى خلوته فالتفت إلى مغضبا وأنشد

تجلى لى المحبوب من غيهب الحجب * فشاهدت أشياء تجل عن الخطب
وأشرقت الاكوان من نور وجهه * نخفت لان أقضى لهيبته نحبي
فناديته سرا لتعظيم شأنه * ولم أطلب الرؤيا له خيفة العتب
سوى أننى ناديته جد بزورة * لتحيي بها ميت الصبابة واللب
تعطف على من أنت أقصى مراده * فمعناك فى عينى وذكراك فى قلبى

قال فأغمى على ثم قمت فضمنى اليه وقال لو أذن لى لحدثت بالعجائب ولكن خرس اللسان عن العبارة والقلب عن الاشارة وقال الشيخ أبو عمر وعثمان رأيت فى المنام أن نهر عيسى صار دما وقيحا وسمكه حيات وحشرات وهو ينمو وأنا هارب منه خوفا أن ينالنى منه شىء حتى أتيت الى منزلى فناولنى رجل من داخل المنزل مروحة وقال لى تمسك بها شديدا فقلت انها لا تحملنى فقال ايمانك يحملك أمسك بطرفها

الاغلاق فى الخزائن والصناديق والاحقاق وتحلى بها العروس وتزين وتكرم وقد تكون العروس للملك الاعظم فتنقل القراضة من هذه الأشياء إلى قرب الملك ومجلسه بعد السبك والدق هكذا أنت يامؤمن إذا صبرت على مجارى الاقدار فيك ورضيت بالقضاء فى جميع الاحوال قربت إلى مولاك عز وجل فى الدنيا فتنعم بالمعرفة والعلوم والأسرار وتسكن فى الآخرة دار السلام مع الأنبياء والصديقين والشهداء والصالحين فى جوار الله وداره وقربه عز وجل فاصبر ولا تستعجل وارض بالقضاء ولا تتهم فسينالك برد عفو الله ولطفه وكرمه بمنه تعالى

﴿ المقالة التاسعة والعشرون فى قوله صلى الله عليه وسلم كاد الفقر أن يكون كفرا ﴾

قال رضى الله عنه وأرضاه يؤمن العبد بالله ويسلم الامور كلها اليه عز وجل ويعتقد تسهيل الرزق منه وان ما أصابه لم يكن ليخطئه وما أخطأه لم يكن ليصيبه ويؤمن بقوله عز وجل ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب ومن يتوكل على الله فهو حسبه ويقول ذلك ويؤمن به وهو فى حال العافية والغنى ثم يبتليه الله عز وجل بالبلاء والفقر فيأخذ فى السؤال والتضرع فلا يكشفهما عنه فحينئذ يتحقق قوله صلى الله عليه وسلم كاد الفقر أن يكون كفراً فمن